جرحِ انتقاد

سیّد محمد ابوالکفل بخاری۔

ماہنامہ انوار ختم نبوت (انٹرنیشنل) لندن

حضور دانائے سبل، فخر الرسل، مولائے کل علیہ الصلوۃ والسلام کے مقام نبوت و منصب رسالت اور آپ کے عطا فرمودہ دین و شریعت کی حقانیت کا زبان سے اقرار، دل سے تصدیق اور پھر اس اقرار و تصدیق کا اس عمل سے اظہار ہی اسلام ہے اس کی ضد کفر ہے، شرک ہے، الحاد ہے۔ جبکہ اس سے بغاوت اور غداری ارتداد ہے۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد نبوت کو جاری سمجھنے والا یا جاری کرنے والا ہر شخص یقیناً کافر ہے اور اگر وہ اپنے تئیں "داعیٔ اسلام" اور "مدعیٔ اسلام" بھی ہے تو یقیناً مرتد ہے۔ آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی، اس برصغیر پاک و ہند میں اس تحریکِ ارتداد کا سرخیل و سرغنہ ہے جو قادیانیت اور مرزائیت کے نام سے معروف ہے۔ مرزائیت نے ۱۸۹۱ء سے ۱۹۹۶ء تک عالم اسلام کے خلاف اور عالم کفر کے حق میں جو خدمات سرانجام دی ہیں...... مسلمانوں کو اس کا پورا پورا احساس اور کافروں کو اسکا پورا پورا پاس ہے۔ تحفظ ختم نبوت اور محاسبۂ مرزائیت کی عظیم الشان تحریکیں اور برطانیہ، امریکہ اور اسرائیل کی مرزائیت نوازی، مرزائیت پروری اور مرزائیت انگیزی...... ایسے حقائق ہیں جن کا جھٹلانا ناممکن ہے۔

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ ایک نوساختہ جماعت اور اس کا ترجمان ماہنامہ "انوار ختم نبوت" اس کا نومطبوعہ ترجمان ہے۔ ہمارے پیش نظر اس وقت جلد اوّل کا چوتھا شمارہ ہے۔ جس کی ترتیب و تزئین اور طباعت معیاری ہے۔ مشمولات میں، مولانا زاہد الراشدی کے دو مقالات خصوصاً بہت پر مغز اور فکر انگیز ہیں۔ ایک مضمون انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے قیام کی ضرورت کو واضح کرنے کے لئے مولانا عبدالرؤف نے لکھا ہے، وہ لکھتے ہیں.....

"مجلس احرار اسلام نے آزادیٔ وطن کے علاوہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور منکرینِ ختم نبوت کا استیصال باقاعدہ اپنے مقاصد و اہداف میں شامل کیا اور اسکو باقاعدہ ایک تحریک کا رنگ دیا۔ قیام پاکستان کے بعد مجلس احرار اسلام نے اپنا ایک شعبۂ تبلیغ مستقل بنیادوں پر تشکیل دیا اور اسکا نام مجلس تحفظ ختم نبوت رکھا۔ جس نے بعد میں ایک مستقل جماعت کی حیثیت اختیار کرلی۔"

اس تحریر میں ایک بات کا نہ جاننا پایا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ مجلس احرار اسلام نے شعبۂ تبلیغ پاکستان کے